سوال : السلام علیکم ایک اہم مسئلہ جس پر آج سارا دن عوام الناس کو تکلیف برداشت کرنا پڑی وہ ممتاز قادری کے حق میں مظاہرے تھے۔ امت مسلمہ اس بات پر متفق ہے کہ گستاخ رسول کی سزا موت ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ سزا کون دے گا۔ ایک فرد یا پھر حکومت وقت ؟؟ اگر حکمران

جواب : ہمارے پاکستانی قانون میں توہین رسالت کی سزا مقرر ہے لہذا بہترین رویہ تو یہی تھا کہ قانونی رستے ہی کے ذریعے سے یہ فعل انجام پاتا۔ کسی فرد واحد کو بہر حال یہ اختیار حاصل نہیں ہے کہ وہ توہین رسالت کی سزا خود ہی نافذ کرتا پھرے کیونکہ سزا سے پہے جرم کا ثابت ہونا لازم امر ہے اور جرم کو ثابت کرنے کے لیے کسی عدالت کی طرف رجوع کرنا پڑے گا یعنی یہ رویہ درست نہیں ہے کہ انسان خود ہی عدالت لگا کر خود ہی فیصلہ سنائے کہ فلاں شخص توہین رسالت کا مجرم ہے اور خود ہی انتظامیہ بن کر اس پر سزا بھی نافذ کر دے۔
اب اس مسئلہ کا دوسرا پہلو ہے کہ اگر کسی نے وقتی جذبات یا اشتعال کے تحت کسی شخص کو توہین رسالت کے الزام میں قتل کر دیا ہے تو اس کا کیا حل ہے ؟ میرے خیال میں ایسا ہونا تو نہیں چاہیے تھا لیکن اگر ہو گیا ہے تو اس کا حل یہ ہے کہ عدالت یہ تحقیق کرائے کہ مقتول واقعتا توہین رسالت کا مرتکب تھا یا نہیں ؟ اگر ہوا تھا تو قاتل کو قانون اپنے ہاتھ میں لینے کے جرم کی سزا تو سنائی جائے لیکن قصاص نہ لیا جائے اور اگر عدالت اس تحقیق تک پہنچتی ہے کہ مقتول توہین رسالت کا مرتکب نہ تھا تو پھر اس صورت میں قاتل سے قصاص لیا جائے۔ واللہ اعلم بالصواب